فتاویٰ رشیدیہ (کامل)

مبوّب بطرزِ جدید

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ

دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی ۱

نے بحصول خلاف شرع لیا ہے اس کو سرکار سے مسترد کرانا ہوں اور پھر اس کو وصول کر کے انہیں لوگوں پر تقسیم کر دے جن سے سرکار نے بلکہ بلاعوض شرع لیا تھا ایسی نیت میں شاید حق تعالیٰ مواخذہ نہ فرماویں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

ہندوستان دار الحرب ہے یا نہیں

(سوال) ہند بقول امام یا صاحبین کیا دار الحرب ہے اگر نہیں تو مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی نے صراط مستقیم میں کس وجہ سے عصر حاضر میں اکثر کی نسبت ایسا لکھا ہے اور حصہ سابقہ میں اکثر اکابر علماء رحمۃ اللہ کی طرف کیوں مائل تھے اگر مستامنین قرار دے کر ارتفاع امام کو علت کہا جاوے تو یہ بھی محل تامل ہے۔

(جواب) ہند کے دار الحرب ہونے میں اختلاف علماء کا ہے بظاہر تحقیق حال بندہ کی خوب نہیں ہوئی حسب اپنی تحقیق کے سب نے فرمایا ہے اور اصل مسئلہ میں کسی کو خلاف نہیں اور بندہ کو پھر خوب تحقیق نہیں کہ کیا کیفیت ہندکی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کل کی بنی ہوئی چیزیں کس عدد میں ہیں

(سوال) کل کی بنی ہوئی چیزیں جن میں باعتبار تبرو کارخانہ وغیرہ کی صورت وصفت و قیمت میں کچھ فرق نہیں ہوتا عددی متقارب ہیں یا نہیں؟

(جواب) کل کی بنی ہوئی شئے عددی ہے کیونکہ حد متقارب یہ ہے کہ اس کے اعداد میں تفاوت یسیر ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کوڑیاں اور پیسے جز و روپیہ ہیں یا نہیں

(سوال) کوڑے روپیہ کے جزو نہیں ہیں ان میں تفاضل جائز ہے یا نہیں اگر آنے روپیہ کے اجزاء نہیں اور تفاضل ان میں ممتنع۔

(جواب) کوڑے خواہ فلوس کے ہوویں خواہ تخم مہرہ کے جز روپیہ کے نہیں ہاں قیمت روپیہ کے ہوتے ہیں البتہ دو آنہ کی چاندی اور چار آنہ کی چاندی جز شکوک چاندی ہے وہ جزو روپیہ اگر کہا جاوے تو بجا ہے بعض اس کے بعد اس کے معلوم ہو کہ فلوس وتخم مہرہ سب عددی ہیں اگر اپنی جنس سے مبادلہ کیا جاوے مثلاً ایک فلوس عوض ایک فلس یا دو کے تو وسعت ہے کیونکہ اتحاد جنس ہے